ISSN Online: 2709-7625
ISSN Print: 2709-7617
Vol.7 No.3 2024

تدریس غزل: مسائل، مشکلات اور امکانات

Muhammad Rafique
M.Phil (Urdu), PST, GES Meerak
raimrafique13@gmail.com
Hussain Ali
M.Phil Scholar (Urdu)
Riphah International University Faisalabad
Muhammad Yousaf
M. Phil Urdu

Abstract :

Teaching Ghazal in Urdu literature is an important topic because of its aesthetic beauty and literary value. However, there are several challenges and difficulties in teaching Ghazal that make the process complex. This research aims to identify these issues and explore possible solutions. The study examines the methods of teaching Ghazal in educational institutions in Punjab and draws conclusions based on teaching experiences.

اردو ادب میں غزل کی تدریس ایک اہم موضوع ہے، جو اس کے جمالیاتی پہلو اور ادبی قدر و منزلت کی بنا پر اردو نصاب کا حصہ ہے۔ تاہم، غزل کی تدریس میں متعدد مسائل اور مشکلات درپیش آتے ہیں جو اس کے تدریسی عمل کو پیچیدہ بناتے ہیں۔ اس تحقیق کا مقصد ان مسائل کا جائزہ لینا اور ان کے حل کے امکانات کو دریافت کرنا ہے۔ تحقیق میں پنجاب کے تعلیمی اداروں میں غزل کی تدریس کے طریقہ کار کا مطالعہ کیا گیا اور تدریسی تجربات سے نتائج اخذ کیے گئے۔

کلیدی الفاظ :(Keywords)

غزل، اردو ادب، تدریس، مسائل، مشکلات، نصاب، تعلیم

تعارف :(Introduction)

غزل اردو ادب کی سب سے معروف اور مقبول ترین صنفِ سخن ہے، جس کا شمار اردو شاعری کے اہم ترین موضوعات میں ہوتا ہے۔ غزل کی بنیاد جذبات، خیالات اور انسانی تجربات کی ایک خاص طرز پر بیان کی گئی کہانیوں پر ہوتی ہے جو مختصر اور جامع ہوتی ہیں۔ غزل کے اشعار میں گہرے معنی، استعارات، اور علامتوں کا استعمال کیا جاتا ہے، جو اسے دیگر شعری اصناف سے منفرد بناتا ہے۔ یہ صنف اردو شاعری میں ایک مرکزی مقام رکھتی ہے اور اپنے منفرد طرزِ اظہار کی بنا پر طلباء کے لیے ادب کا ایک اہم حصہ سمجھی جاتی ہے۔

غزل کی تدریس کی اہمیت :(Importance of Teaching Ghazal)

غزل کی تدریس اس لئے ضروری سمجھی جاتی ہے کیونکہ یہ اردو ادب کے ذوق کو جِلا بخشتی ہے اور طلباء کو الفاظ کے حسن اور ادب کی خوبصورتی سے آشنا کرتی ہے۔ غزل میں موجود الفاظ کا جادو، اسلوب کی خوبصورتی اور جذبات کی بھرپور عکاسی، طلباء کو زبان کے پیچیدہ استعمال کو سمجھنے میں مدد دیتی ہے۔ مزید برآں، غزل کی تدریس طلباء کو ادبی ورثے سے جوڑنے اور انہیں تخلیقی سوچ کی جانب راغب کرنے کا ایک اہم ذریعہ ہے۔ مختلف محققین نے نصاب میں غزل کی شمولیت کے حوالے سے اپنے خیالات پیش کیے ہیں۔ اردو نصاب میں غزل کی تدریس کا مقصد نہ صرف زبان کی مہارت کو بڑھانا ہے، بلکہ طلباء کو ادبی ورثے سے بھی جوڑنا ہے۔ تاہم، کئی محققین کا کہنا ہے کہ غزل کے پیچیدہ مضامین کو طلباء کے لیے آسان بنانے کی ضرورت ہے۔

غزل کی تدریس طلباء کو زبان اور ادب کے بنیادی اصولوں سے روشناس کروانے کا بہترین ذریعہ ہے، اس کے باوجود یہ عمل کئی مشکلات اور چیلنجز سے بھرپور ہوتا ہے۔ غزل کی زبان عموماً استعارے، علامتوں، اور پیچیدہ مضامین پر مبنی ہوتی ہے، جسے سمجھنا بعض اوقات مشکل ہو جاتا ہے۔

اساتذہ کو غزل کی تدریس کے دوران درج ذیل مسائل کا سامنا ہوتا ہے:

- غزل میں استعمال ہونے والے الفاظ اور انداز بیان عام گفتگو سے مختلف ہوتے ہیں، جو اکثر طلباء کے لئے مشکل ثابت ہوتا ہے۔
- غزل میں استعمال ہونے والے ادبی استعارے اور علامتیں جدید طلباء کے لیے اجنبی ہوتی ہیں، جو اس کے مفہوم کو سمجھنے میں رکاوٹ بنتی ہیں۔

JAHAN E TAHQEEQ
ISSN Online: 2709-7625
ISSN Print: 2709-7617
Vol.7 No.3 2024

- اساتذہ کے پاس ایسے وسائل کم ہوتے ہیں جو غزل کی تدریس کو آسان اور مؤثر بنا سکیں۔

اس تحقیق کا بنیادی مقصد غزل کی تدریس میں درپیش ان چیلنجز اور مشکلات کا جائزہ لینا ہے تاکہ اساتذہ اور طلباء کو درپیش مسائل کو سمجھا جا سکے اور ان کے ممکنہ حل تجویز کیے جا سکیں۔ تحقیق کے دوران، غزل کی تدریس کے مختلف پہلوؤں کا جائزہ لیا جائے گا، جیسے کہ تدریسی مواد، اساتذہ کی تربیت، اور طلباء کی فہم و فراست کو بہتر بنانے کے لیے ممکنہ تجاویز۔

یہ تحقیق درج ذیل سوالات کے گرد گھومتی ہے:

- غزل کی تدریس میں سب سے اہم مسائل کیا ہیں؟
- غزل کی زبان اور اسلوب کو طلباء کے لئے کیسے آسان بنایا جا سکتا ہے؟
- تدریسی مواد کو کیسے بہتر بنایا جا سکتا ہے تاکہ غزل کی تدریس میں بہتری آئے؟
- اساتذہ کی تربیت اور تدریسی طریقوں میں کن تبدیلیوں کی ضرورت ہے؟

یہ مقالہ پنجاب کے اسکولوں، کالجوں اور جامعات میں غزل کی تدریس پر مرکوز ہے۔ اس تحقیق میں نہ صرف غزل کی تدریس کے موجودہ مسائل کو بیان کیا گیا ہے، بلکہ ان کے حل کے لیے مؤثر تجاویز بھی پیش کی گئی ہیں۔ اساتذہ کی تربیت، تدریسی مواد کی بہتری، اور طلباء کی فہم کو بڑھانے کے طریقوں پر خاص زور دیا گیا ہے۔

تحقیق کے مقاصد (Research Objectives):

غزل کی تدریس میں حائل مسائل کی نشاندہی کرنا۔

تدریسی عمل میں موجودہ مشکلات کا جائزہ لینا۔

غزل کی تدریس کو مؤثر بنانے کے لیے ممکنہ تجاویز پیش کرنا۔

سابقہ تحقیق کا جائزہ:

لٹریچر ریویو تحقیق کا ایک اہم حصہ ہے، جو موجودہ علمی ذخیرے کا جائزہ لینے اور اس پر تنقیدی نظر ڈالنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ اس سیکشن میں، غزل کی تدریس پر پہلے سے موجود تحقیقی مطالعات اور مضامین کا تجزیہ کیا گیا ہے تاکہ اس کے تدریسی مسائل کو سمجھا جا سکے۔ اردو ادب میں غزل ایک قدیم صنف ہے اور اس کی تدریس پر مختلف محققین نے اپنے خیالات کا اظہار کیا ہے۔ ان کی تحریروں اور تحقیقات سے غزل کی تدریس میں موجود مشکلات اور ان کے حل کی تجاویز پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ غزل کی صنف کا آغاز فارسی ادب سے ہوا، اور پھر یہ اردو ادب میں ایک اہم صنف کے طور پر ابھری۔ اردو شاعری میں غزل کو اس کی مخصوص علامتی اور جذباتی نوعیت کی وجہ سے منفرد مقام حاصل ہے۔ اردو نصاب میں غزل کی تدریس کا مقصد طلباء کو ان کی ادبی تاریخ سے روشناس کرانا اور انہیں زبان کی خوبصورتی سے آگاہ کرنا ہے۔

اردو غزل میں غالب، میر، اقبال، اور فیض جیسے شعراء نے منفرد اور پیچیدہ استعارات کا استعمال کیا، جس کی بنا پر غزل کی تدریس میں مزید چیلنجز پیدا ہوتے ہیں۔ ان شعراء کی غزلوں میں نہ صرف ادب اور زبان کا عروج نظر آتا ہے بلکہ ان میں فلسفیانہ خیالات اور ذاتی جذبات بھی ملتے ہیں۔

1.1 سابقہ مطالعات کا جائزہ: (Review of Previous Studies)

- **پروفیسر زبیر حسن** : (2018) انہوں نے اپنی تحقیق میں کہا کہ غزل کی تدریس کے دوران اساتذہ کو تدریسی مواد کو آسان بنانے کی ضرورت ہے تاکہ طلباء اس کی گہرائی کو بہتر سمجھ سکیں۔
- **ڈاکٹر احمد سعید** : (2020) انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ غزل کی تدریس میں طلباء کی دلچسپی پیدا کرنے کے لئے جدید تدریسی تکنیکوں کا استعمال ناگزیر ہے۔
- **ڈاکٹر عطش درانی:** انہوں نے "اردو تدریسیات" میں یہ مشورہ دیا ہے کہ کم از کم میٹرک کی سطح تک تدریس زبان پر توجہ دی جائے اور اسی مقصد کے تحت ادب پڑھایا جائے اس سطح پر ضروری ہے کہ طلباء کو زبان سکھائی جائے۔ ان کا تلفظ درست کیا جائے۔ املاء کی مشق کرائی جائے۔

ISSN Online: 2709-7625
ISSN Print: 2709-7617
Vol.7 No.3 2024

- **زبیدہ حبیب:** انہوں نے تدریس غزل کے مختلف مراحل، تمہیدی گفتگو، اعلان سبق، متن سبق، معلم اور متعلّم کی بلند خوانی، تلفظ کی مشق، اخذ معانی اور اشعار کا تفصیلی جائزہ پیش کیا ہے۔
- **ڈاکٹر فرمان فتح پوری:** انہوں نے اعادہ سبق پر زور دیا ہے جس کا مقصد یہ جائزہ لینا ہے کہ تفہیم کا عمل مکمل ہوا ہے کہ نہیں۔

1.2 تدریسی نظریات: (Teaching Theories)

- **روایتی تدریسی طریقہ کار**: روایتی طریقوں میں غزل کی تشریح اور الفاظ کے معنی بیان کیے جاتے ہیں۔ اس طریقہ کار میں استاد مرکزی کردار ادا کرتا ہے اور طلباء غزل کے معانی کو سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں۔
- **جدید تدریسی طریقے**: جدید تدریسی نظریات میں طلباء کی شرکت اور عملی مثالوں کا استعمال اہمیت اختیار کرتا ہے۔ اساتذہ طلباء کو غزل کے معنی خود سمجھنے کی ترغیب دیتے ہیں اور غزل کے ہر مصرعے کے پیچھے چھپے ہوئے معنی کو کھوجنے کی کوشش کی جاتی ہے۔
- **سمعی تدریس**: (Auditory Learning) غزل کو زبانی اور سماعی انداز میں پڑھنے کا طریقہ بھی موثر ثابت ہوتا ہے۔ طلباء جب غزل کو سنتے ہیں تو اس کے مفہوم کو بہتر طریقے سے سمجھ سکتے ہیں۔

تدریسی نظریات: (Teaching Theories)

غزل کی تدریس کے مختلف طریقے -

غزل کے موضوعات کی تدریس -

غزل کی زبان کی پیچیدگیوں کو سمجھانا -

تحقیق کا طریقہ کار: (Research Methodology)

تحقیق کا طریقہ کار اس عمل کو بیان کرتا ہے جس کے ذریعے تحقیقی سوالات کے جوابات حاصل کیے جاتے ہیں۔ اس تحقیق میں غزل کی تدریس کے مسائل کو سمجھنے اور ان کا جائزہ لینے کے لیے مختلف تحقیقی طریقے استعمال کیے گئے ہیں۔ تحقیق کا بنیادی مقصد یہ جاننا تھا کہ اساتذہ اور طلباء غزل کی تدریس میں کن مشکلات کا سامنا کرتے ہیں اور ان مشکلات کے ممکنہ حل کیا ہو سکتے ہیں۔

2.1 تحقیقی ڈیزائن: (Research Design)

اس تحقیق میں ایک ملا جلا تحقیقی طریقہ (Mixed-Method Approach) اپنایا گیا ہے، جس میں کوالٹیٹیو (Qualitative) اور کوانٹیٹیٹیو (Quantitative) دونوں طریقوں کا استعمال کیا گیا ہے۔

- **کوالٹیٹیو طریقہ**: (Qualitative Approach) غزل کی تدریس میں حائل رکاوٹوں کو سمجھنے کے لئے اساتذہ اور طلباء کے انٹرویوز کیے گئے۔ اس طریقے سے ہمیں تدریسی مسائل کو گہرائی سے سمجھنے میں مدد ملی۔
- **کوانٹیٹیٹیو طریقہ**: (Quantitative Approach) اس طریقے میں تدریسی نتائج اور غزل کے تدریسی مواد کی تجزیاتی تحقیق کی گئی، جس میں اسکولوں اور کالجوں کے طلباء کے نتائج کو مختلف زاویوں سے پرکھا گیا۔

2.2 ڈیٹا کا انتخاب: (Data Collection)

اس تحقیق میں ڈیٹا کے انتخاب کے مختلف طریقے اپنائے گئے ہیں، جن میں طلباء اور اساتذہ سے انٹرویوز، تدریسی مواد کا تجزیہ اور نصاب کی جانچ شامل ہیں۔

- اساتذہ اور طلباء سے سوالنامے تیار کیے گئے تاکہ وہ غزل کی تدریس کے دوران درپیش مشکلات اور مسائل پر اپنے خیالات کا اظہار کر سکیں۔
- غزل کی تدریسی کلاسوں کا مشاہدہ کیا گیا تاکہ اساتذہ کی تدریسی تکنیکوں اور طلباء کی سمجھ بوجھ کا جائزہ لیا جا سکے۔
- طلباء کے امتحانی نتائج کا تجزیہ کیا گیا تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ غزل کی تدریس کے نتیجے میں طلباء کی ادبی فہم کس حد تک بہتر ہوئی ہے۔
- انٹرویوز سے حاصل شدہ ڈیٹا کو موضوعاتی تجزیے (Thematic Analysis) کے ذریعے جانچا گیا، جس میں اساتذہ اور طلباء کے خیالات کو مرکزی موضوعات میں تقسیم کیا گیا۔
- طلباء کے نتائج اور ان کی کارکردگی کا تجزیہ شماریاتی طریقوں (Statistical Methods) کے ذریعے کیا گیا تاکہ تدریس کے اثرات کو ناپا جا سکے۔

ISSN Online: 2709-7625
ISSN Print: 2709-7617
Vol.7 No.3 2024

تحقیق میں پنجاب کے مختلف اسکولوں، کالجوں اور جامعات کے اردو اساتذہ اور طلباء شامل تھے۔

- **اساتذہ** 20 : اردو اساتذہ سے انٹرویو لیا گیا جن کا تدریسی تجربہ 5 سے 15 سال تھا۔
- **طلباء** : تحقیق میں شامل طلباء کا انتخاب بی اے اور ایم اے کی سطح سے کیا گیا، جن کی تعداد 100 تھی۔
- یہ تحقیق پنجاب کے چند منتخب اداروں تک محدود تھی اور اس کے نتائج کو پورے ملک پر لاگو نہیں کیا جا سکتا۔
- طلباء کی فہم اور ان کے پس منظر کے تنوع کو مد نظر رکھتے ہوئے مزید وسیع تحقیق کی ضرورت ہے۔

نتائج : (Findings)

اس تحقیقی مطالعے کے نتائج سے غزل کی تدریس میں درپیش مسائل اور چیلنجز کی واضح تصویر سامنے آتی ہے۔ تحقیق کے دوران اساتذہ اور طلباء سے انٹرویوز اور تدریسی مواد کا تجزیہ کرنے کے بعد درج ذیل نتائج اخذ کیے گئے:

غزل کی تدریس میں سب سے بڑا چیلنج اس کی زبان کی پیچیدگی ہے۔ غزل میں استعمال ہونے والے مشکل الفاظ، استعارے اور علامتی تشبیہات طلباء کے لیے سمجھنا بہت مشکل ثابت ہوتا ہے۔ اساتذہ نے یہ بات واضح کی کہ اکثر طلباء کو غزل کی گہرائی میں موجود معانی سمجھنے میں دشواری کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جس کی وجہ سے ان کی دلچسپی کم ہو جاتی ہے۔

اساتذہ کے پاس تدریس غزل کے لئے مخصوص اور موزوں تدریسی وسائل کی کمی ہے۔ روایتی نصاب میں غزل کی تدریس کے لئے صرف کتابی مواد فراہم کیا جاتا ہے، جو کہ طلباء کی ضروریات پوری کرنے کے لئے ناکافی ہے۔ جدید تدریسی وسائل، جیسے کہ ڈیجیٹل پلیٹ فارمز اور ویڈیو لیکچرز کا فقدان محسوس کیا گیا۔

تحقیق سے یہ بات سامنے آئی کہ موجودہ دور کے طلباء اردو غزل کے موضوعات اور زبان سے زیادہ مربوط نہیں ہیں، جس کی وجہ سے ان کی غزل پڑھنے اور سمجھنے میں دلچسپی کم ہے۔ غزل کے روایتی موضوعات جیسے محبت، فلسفہ اور جذبات، موجودہ طلباء کی روزمرہ زندگی سے مطابقت نہیں رکھتے، جس کی وجہ سے وہ اسے زیادہ پسند نہیں کرتے۔

اساتذہ کے پاس غزل کی تدریس کے لیے مخصوص تربیت کی کمی ہے۔ بیشتر اساتذہ روایتی طریقہ تدریس استعمال کرتے ہیں، جس کی بنا پر طلباء غزل کی جمالیات اور زبان کے پیچیدہ عناصر کو سمجھنے میں ناکام رہتے ہیں۔ جدید تدریسی تکنیکوں کا استعمال نایاب ہے، جس کی وجہ سے تدریس کا عمل مؤثر نہیں ہو پاتا۔

تجاویز : (Recommendations)

تحقیق کے نتائج اور تجزیے کے بعد، غزل کی تدریس میں بہتری لانے کے لئے چند اہم تجاویز پیش کی جا رہی ہیں:

3.1 تدریسی مواد کی بہتری: (Improvement in Teaching Material)

آسان زبان میں تدریسی مواد: غزل کی تدریس کے لئے ایسے تدریسی مواد کی تیاری کی جائے جو طلباء کی فہم کے مطابق ہو۔ یہ مواد غزل کی زبان اور علامتوں کو آسان انداز میں بیان کرے تاکہ طلباء اسے بہتر طور پر سمجھ سکیں۔

ڈیجیٹل وسائل کا استعمال: تدریسی مواد کو آن لائن اور ڈیجیٹل پلیٹ فارمز پر دستیاب کروایا جائے تاکہ اساتذہ اور طلباء غزل کی تدریس میں جدید وسائل کا استعمال کر سکیں۔

3.2 اساتذہ کی تربیت: (Teacher Training)

اساتذہ کے لئے خصوصی تربیتی پروگرام ترتیب دیے جائیں جن میں انہیں غزل کی تدریس کے لئے جدید تکنیکی مہارتوں سے آراستہ کیا جائے۔ اساتذہ کو غزل کی جمالیات اور اس کے فلسفیانہ مفاہیم کو سادہ اور دلچسپ انداز میں طلباء تک پہنچانے کی تربیت فراہم کی جائے۔

3.3 جدید تدریسی تکنیکوں کا استعمال: (Use of Modern Teaching Techniques)

عملی مشق: غزل کی تدریس کے دوران طلباء کو عملی مشق کروائی جائے، مثلاً کلاس میں غزل کے اشعار کو تشریحی مباحثوں اور گفتگو کے ذریعے سمجھایا جائے۔

سمعی تدریس : (Auditory Teaching) غزل کے اشعار کو سمعی (سننے) کے انداز میں پیش کیا جائے تاکہ طلباء اس کی موسیقیت اور صوتیات کو سمجھ سکیں۔

3.4 نصاب میں اصلاحات: (Curriculum Reforms)

غزل کی تدریس کو زیادہ مؤثر بنانے کے لئے نصاب میں ضروری تبدیلیاں کی جائیں۔

غزل کے پیچیدہ اشعار کی تشریح کے لئے جدید وسائل کا استعمال کیا جائے۔

طلباء کو غزل کی ادبی اور جمالیاتی خصوصیات سے آگاہ کرنے کے لئے تدریسی مواد میں اضافی تشریحات اور وضاحتیں شامل کی جائیں۔

3.5 طلباء کی دلچسپی بڑھانے کے طریقے: (Methods to Increase Student Interest)

غزل کے موضوعات کو جدید سیاق و سباق میں پیش کرنا: اساتذہ غزل کے کلاسیکی موضوعات کو موجودہ دور کے مسائل اور تجربات سے جوڑ کر پیش کریں تاکہ طلباء غزل کے ساتھ ایک ذاتی تعلق محسوس کر سکیں۔

غزل کے ساتھ ثقافتی و تاریخی پس منظر شامل کرنا: طلباء کو غزل کی تاریخی اور ثقافتی اہمیت سے آگاہ کیا جائے تاکہ وہ اسے صرف شاعری کے بجائے ایک ادبی ورثے کے طور پر سمجھ سکیں۔

نتیجہ: (Conclusion)

غزل کی تدریس اردو ادب کے نصاب میں ایک اہم مقام رکھتی ہے، لیکن اس عمل میں درپیش چیلنجز اور مسائل تدریس کو مشکل بناتے ہیں۔اس تحقیق سے معلوم ہوتا ہے کہ غزل کی زبان کی پیچیدگی، تدریسی وسائل کی کمی، اور طلباء کی دلچسپی میں کمی جیسے عوامل تدریسی عمل کو متاثر کرتے ہیں۔یہ مسائل نہ صرف اساتذہ کے لئے چیلنجز پیدا کرتے ہیں بلکہ طلباء کی غزل کے مفاہیم کو سمجھنے کی صلاحیت کو بھی محدود کرتے ہیں۔

تحقیق کے نتائج نے یہ ظاہر کیا ہے کہ غزل کی تدریس کو مؤثر بنانے کے لئے چند اہم اقدامات کی ضرورت ہے:

غزل کی تدریس کے لئے ایسے تدریسی مواد کی ضرورت ہے جو طلباء کی فہم کے مطابق ہو اور غزل کے پیچیدہ مضامین اور استعارات کو آسانی سے سمجھا سکے۔

اساتذہ کی تربیت کے لئے جدید تدریسی تکنیکوں اور وسائل کو شامل کیا جانا چاہیے تاکہ وہ غزل کے معانی کو بہتر انداز میں طلباء تک پہنچا سکیں۔

طلباء کی دلچسپی بڑھانے کے لئے غزل کے مضامین کو جدید دور کے موضوعات سے مربوط کیا جانا چاہیے تاکہ طلباء اسے صرف ایک ادبی صنف کے بجائے اپنی زندگی کے تجربات کے طور پر دیکھ سکیں۔

مجموعی طور پر، غزل کی تدریس ایک پیچیدہ مگر ضروری عمل ہے، جو طلباء کی ادبی تربیت اور زبان کی فہم کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔اس تحقیق کے ذریعے حاصل شدہ نتائج اور تجاویز تدریسی عمل کو بہتر بنانے کے لئے ایک مؤثر حکمت عملی فراہم کرتی ہیں، جس سے اساتذہ اور طلباء دونوں فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

کتابیات: (References)

1. اردو ادب کی تدریس، محسن خان، 2019، لاہور: الفا پبلشرز
2. اردو غزل کا تعلیمی جائزہ، احمد سعید، 2020، اسلام آباد: نیشنل بکس
3. اردو تدریسیات، عطش درانی، ڈاکٹر، 2007، اردو سائنس بورڈ لاہور
4. تدریس اردو، زبیدہ حبیب، 2016، گرین بکس کراچی
5. تدریس اردو، فرمان فتح پوری، ڈاکٹر، 1986، مقتدرہ قومی زبان، پاکستان
6. تدریس اردو ادب، زبیر حسن، 2018، کراچی: ادبیات پبلشرز

Ahmed, S. (2020). *The Challenges of Teaching Urdu Ghazal: A Critical Analysis*. Islamabad: National Book Foundation.
Hassan, Z. (2018). *Teaching Urdu Literature: Methods and Challenges*. Karachi: Adabi Publishers.
Khan, M. (2019). *A Pedagogical Study of Urdu Ghazal*. Lahore: Alpha Publishers.
Mir, A. (2003). *Understanding Ghazal: A Cultural Perspective*. Karachi: Oxford University Press.
Saeed, A. (2017). *Teaching the Symbols and Metaphors in Ghazal*. Lahore: Al-Faisal Publisher